تنک کر کہتی ہے کہ بڑے آئے قائداعظم : کیسے کیا شان ہے اس تیکھے نشتری جواب کی (ص ۱۳۲) کہانی کے خاتمے پر محسوس یوں محسوس کرتا ہے کہ جیسے آنے والی ساری نسل کا سہ گدائی لیے دنیا کے چوراہے پر بھیک مانگنے کے لیے چلی جا رہی تھی (ص ۱۳۵)، کیسے پوری قوم کو جگانے کے لیے تیشے کا سا یہ ڈھنگ مناسب ہے یا نہیں! اور پھر "انگریز کی چھوڑی ہوئی ان چھچھوندروں نے قصرِ ملت کی بنیادیں کھود ڈالی ہیں" — "ان بنیادوں پر ایک ایک اینٹ اس کے سامنے بکھری ہوئی پڑی تھی — ان چھچھوندروں کا سر کچلنا ہی پڑے گا اس کے عزم نے کہا"

یہ تو کہانی کا خاکہ بھی نہیں، محض ایک جھلملاہٹ دکھائی ہے۔ اگر وقت اور جگہ کی محدودیت مانع نہ ہوتی تو میں ایک ایک کہانی کا خاکہ مع تجزیہ کے لکھتا اور تنقیدی اشارات بھی عرض کرتا۔ اہلِ ذوق خود لے کر پڑھیں۔

اسلامی قیادت | از جناب خرم جاہ مراد، نائب امیر جماعتِ اسلامی پاکستان۔ ناشر: اسلامک پبلیکیشنز لاہور (۱۳۔ ای شاہ عالم مارکیٹ)۔ قیمت ۱۱/۲۵ روپے۔

ہمارے اکثر قارئین کو معلوم ہے کہ خرم جاہ مراد صاحب ہمارے بلند مرتبہ دانشور ہیں۔ انہوں نے ایک اہم موضوع کو چھیڑا، اس پر قرآن اور رسالت کی رہنمائی بڑی خوبی سے پیش کی۔ ۹۶ صفحات کے اس پمفلٹ سے بہت استفادہ کیا جا سکتا ہے۔ البتہ اسلامی قیادت کے متعلق مخالفین کی اٹھائی ہوئی ایک اہم بحث جو نظرانداز ہوتی چلی آتی رہی، اس کی تنقیح خود ہمارے ذہین لوگوں کو کرنی چاہیے۔ اور وہ یہ ہے کہ جس درجہ کی شدید اطاعت قیادت کے لیے طلب کی گئی ہے اس کے مقابلے میں قیادت کے بگاڑ کی مختلف شکلوں کی صورت میں حل کیا ہے۔ میرا خیال ہے کہ حالتِ انتشار سے نظم میں لاتے ہوئے اولین مسلمانوں کو جو پُرزور ہدایات دی گئیں ان کی شرح کرنے والوں نے بات اور بھی دُور تک پہنچا دی اور دوسری طرف حضورؐ نے فاسد قیادت کی زد سے بچنے بچانے کے لیے جو کچھ فرمایا وہ اتنا دب دبا گیا کہ اس پر سرے سے کوئی تشریح و تفصیل موجود نہیں۔ خصوصاً آج کل کے نئے تجربات کی روشنی میں یہ پہلو بہت غور طلب ہے۔ اسلام کا نظام بہرحال پیری مریدی کا نظام نہیں ہے۔ تاہم خرم جاہ مراد جیسے مخلص دانشور رفیق نے جو دینی موادِ مطالعہ بڑی خوبصورتی سے پیش کیا ہے ہم اس کے لیے ان کے ممنون ہیں۔